احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 19 مارچ 2003ء 15 محرم 1424 ہجری 19 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 60

پاک کمائی

حضرت سلمان فارسیؓ مدائن کے گورنر تھے۔ وہ اپنا سارا وظیفہ راہ مولیٰ میں خرچ کرتے اور کھجور کے پتے بٹ کر گزارہ کرتے۔ ایک بار فرمایا میں کھجور کے پتے ایک درہم کے خریدتا ہوں۔ اوران کے ساتھ محنت کر کے تین درہم میں بیچتا ہوں۔ ایک درہم تو اسی کام کے لئے رکھ لیتا ہوں۔ ایک درہم اہل وعیال پر خرچ کرتا ہوں اور ایک درہم خدا کی راہ میں دے دیتا ہوں کوئی بھی مجھے اس کام سے روکے تو میں نہیں رکوں گا

(طبقات ابن سعد جلد4ص89- دارصادر بیروت 1957ء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جب خدا تعالیٰ نے مجھ پر یہ ظاہر کر دیا کہ اب تھوڑے دن باقی ہیں تو اسی لئے میں نے وہ تجویز سوچی جو قبرستان کی ہے۔ اور یہ تجویز میں نے اللہ تعالیٰ کے امر اور وحی سے کی ہے اور اسی کے امر سے اس کی بناء ڈالی ہے کیونکہ اس کے متعلق عرصہ سے مجھے خبر دی گئی تھی۔ میں جانتا ہوں کہ یہ تجویز بھی بہت سے لوگوں کے لئے ابتلاء کا موجب ہو گی لیکن اس بنا سے غرض یہی ہے کہ تا آنیوالی نسلوں کے لئے ایک ایسی قوم کا نمونہ ہو (-) اور تا لوگ جانیں کہ وہ (دین) اور اس کی اشاعت کے لئے فدا شدہ تھے۔ ابتلاؤں کا آنا ضروری ہے اس سے کوئی بچ نہیں سکتا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے (-) (العنکبوت:3) یعنی کیا لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے اتنی ہی بات پر راضی ہو جاوے اور وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے؛ حالانکہ وہ ابھی امتحان میں نہیں ڈالے گئے اور پھر دوسری جگہ فرماتا ہے (-) (ال عمران:93) یعنی اس وقت تک تم حقیقی نیکی کو حاصل ہی نہیں کر سکتے جب تک تم اس چیز کو خرچ نہ کرو گے جو تم کو سب سے زیادہ عزیز اور محبوب ہے۔

اب غور کرو۔ جبکہ حقیقی نیکی اور رضاء الٰہی کا حصول ان باتوں کے بغیر ممکن ہی نہیں تو پھر نری لاف گزاف سے کیا ہو سکتا ہے۔ صحابہؓ کا یہ حال تھا کہ ان میں سے مثلاً ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ قدم اور صدق تھا کہ سارا مال ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے۔ اس کی وجہ کیا تھی؟ یہ کہ خدا تعالیٰ کے لئے زندگی وقف کر چکے تھے۔ اور انہوں نے کچھ بھی نہ رکھا تھا۔ مومن کی بھلائی کے دن بھلے آتے ہیں تو ایسے موقعوں پر جبکہ اس کو کچھ خرچ کرنا پڑے خوش ہوتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہ جوہر صدق وصفا کے جواب تک چھپے ہوئے تھے ظاہر ہوں گے۔ برخلاف اس کے منافق ڈرتا ہے اس لئے کہ وہ جانتا ہے کہ اب اس کا نفاق ظاہر ہو جائے گا۔

یہ قبرستان کا امر بھی اسی قسم کا ہے مومن اس سے خوش ہوں گے اور منافقوں کا نفاق ظاہر ہو جائے گا۔ میں نے اس امر کو جب تک تواتر سے مجھ پر نہ کھلا پیش نہیں کیا۔ اس میں تو کچھ شک ہی نہیں کہ آخر ہم سب مرنے والے ہیں۔ اب غور کرو کہ جو لوگ اپنے بعد اموال چھوڑ جاتے ہیں وہ اموال ان کی اولاد کے قبضہ میں آتے ہیں۔ مرنے کے بعد انہیں کیا معلوم کہ اولاد کیسی ہو؟ بعض اوقات اولاد ایسی شریر اور فاسق فاجر نکلتی ہے کہ وہ سارا مال شراب خانوں اور زناکاری میں اور ہر قسم کے فسق و فجور میں تباہ کیا جاتا ہے اور اس طرح پر وہ مال بجائے مفید ہونے کے مضر ہوتا ہے اور چھوڑنے والے پر عذاب کا موجب ہو جاتا ہے جبکہ یہ حالت ہے تو پھر کیوں تم اپنے اموال کو ایسے موقع پر خرچ نہ کرو جو تمہارے لئے ثواب اور فائدہ کا باعث ہو۔ اور وہ یہی صورت ہے کہ تمہارے مال میں دین کا بھی حصہ ہو۔ اس سے فائدہ یہ ہو گا کہ اگر تمہارے مال میں دین کا بھی حصہ ہے تو اس بدی کا تدارک ہو جائے گا۔ جو اس مال کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو۔ یعنی جو بدی اولاد کرتی ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 592)

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

یکم مئی تا بیس مئی ربوہ میں ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی کے زیر انتظام 36ویں قرآنی ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس کے طلباء کو عربی تلفظ کی خصوصی ٹریننگ کے ساتھ گرائمر اور قرآن کریم کا لفظی ترجمہ بھی سکھایا جائے گا۔ امراء کرام اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اضلاع سے اس کلاس میں شرکت کے لئے کم از کم دو ایسے نمائندگان ضرور بھجوائیں جو قرآن کریم ناظرہ جانتے ہوں اور قرآن کریم سیکھنے کا شوق بھی رکھتے ہوں۔ کلاس سے استفادہ کرنے والے طلباء ٹریننگ کے بعد اپنے علاقہ میں جا کر احباب کو قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ سکھائیں اور اساتذہ تیار کرنے میں ذیلی تنظیموں کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ اس کلاس میں شرکت کرنے والے طلباء کو امراء کرام یا صدران اپنا تصدیقی خط دینا ہرگز نہ بھولیں۔ اس کے بغیر کلاس میں شرکت کی اجازت نہ ہو گی۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

درخواست دعا

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار یکم جنوری 2003ء سے بعارضہ قلب بیمار رہا۔ چند روز فضل عمر ہسپتال میں اور پھر قریباً دو ہفتہ راولپنڈی کے ایک ہسپتال میں زیر علاج رہا۔ بفضل خدا بہت حد تک افاقہ ہو گیا ہے اب قدرے کمزوری باقی ہے تاہم 15 مارچ سے خاکسار نے تحریک جدید کے دفتر میں حاضری دینا شروع کر دی ہے اس اثنا میں بہت سے دوستوں نے بیمار پرسی اور تیمارداری کا حق ادا فرمایا بالمشافہ بھی اور خط وکتابت کے ذریعہ بھی۔ خاکسار ان سب کا تہہ دل سے ممنون ہے اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم سے نوازے آمین۔

ابھی چونکہ کمزوری بدستور لاحق ہے اس لئے جملہ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت وسلامتی کے ساتھ خدمت دین کی تازیست توفیق مرحمت فرماتا رہے۔

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1976ء (3)

4	اگست	حضور کی نیویارک میں آمد۔ حضور نے ورلڈ ٹریڈ سنٹر میں ایک عشائیہ میں شرکت فرمائی۔
5	اگست	حضور نے نیویارک میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔
6	اگست	حضور نیویارک سے نیوجرسی کے شہر میڈیلین تشریف لے گئے۔
7,6	اگست	جماعت امریکہ کا 29 واں جلسہ سالانہ۔ حضور نے افتتاحی اور اختتامی خطاب فرمایا، اور کمیونٹی سنٹرز کے قیام کی تحریک فرمائی۔
8,7	اگست	ناصر آباد کشمیر بھارت میں صوبائی کانفرنس۔
8	اگست	جماعت امریکہ کے امراء کا اجلاس حضور کی صدارت میں ہوا جس کے بعد حضور کینیڈا تشریف لے گئے۔ ٹورانٹو میں آمد۔
9	اگست	حضور نے کینیڈا کے امراء کے اجلاس کی صدارت فرمائی اور پھر ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔
11	اگست	حضور کی امریکہ آمد۔
14	اگست	حضور نے امراء جماعت امریکہ کے تیسرے اجلاس کی صدارت فرمائی۔
14تا18	اگست	نائیجیریا میں جماعت کے زیر اہتمام تراجم قرآن کی نمائش منعقد ہوئی۔
15	اگست	حضور کی انگلستان کے لئے روانگی۔
18	اگست	حضور گوٹن برگ سویڈن کے لئے روانہ ہوئے۔
19	اگست	حضور سویڈن پہنچے۔
20	اگست	حضور نے گوٹن برگ میں بیت ناصر کا افتتاح فرمایا۔ ایک ہزار احباب کی شرکت۔ یہ سویڈن میں جماعت کی پہلی بیت الذکر اور صد سالہ جوبلی منصوبے کا پہلا پھل تھا۔
25	اگست	حضرت حشمت اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔
27	اگست	حضور نے اوسلو ناروے میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔
کم	ستمبر	حضور ہمبرگ جرمنی تشریف لائے۔
3	ستمبر	سانوئے لائبیریا میں پہلے احمدیہ ہائی سکول کی عمارت کا افتتاح وزیر تعلیم نے کیا۔
4	ستمبر	حضور ہمبرگ سے فرینکفرٹ تشریف لے گئے۔
6	ستمبر	یوروبا زبان میں قرآن کا ترجمہ نائیجیریا مشن کے زیر اہتمام شائع ہوا۔
6	ستمبر	میئر فرینکفرٹ نے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔
7	ستمبر	حضور فرینکفرٹ سے زیورچ سوئٹزرلینڈ پہنچے۔
10	ستمبر	حضور نے زیورچ میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔
12	ستمبر	حضور ہالینڈ تشریف لے گئے۔
13	ستمبر	حضور نے ہیگ میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔
14	ستمبر	حضور کی لندن میں آمد۔
24	ستمبر	حضرت میاں فقیر محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

فاصلے بھی مٹ ہی جائیں گے

جو اس کے پیار کی جھولی میں سوغاتیں بھی ہوویں گی
تو دل میں شکر ہونٹوں پہ مناجاتیں بھی ہوویں گی

بِرہ کے دن کٹیں گے فاصلے بھی مٹ ہی جائیں گے
ہم بیٹھیں گے مل کے روبرو باتیں بھی ہوویں گی

ابھی تو دور سے ہی وہ ہمیں درشن کراتے ہیں
وہ دن بھی آئیں گے کہ جب ملاقاتیں بھی ہوویں گی

شب تاریک کٹ جائے گی بادل چھٹ ہی جائیں گے
مقدر میں ہمارے چاندنی راتیں بھی ہوویں گی

وہ دولہا چاند اپنی چاند نگری میں جو آئے گا
تو اس کے ساتھ میں کرنوں کی باراتیں بھی ہوویں گی

زمانے کے تقاضے بھی نبھائیں گے سبھی لیکن
ہمارے ساتھ پُرکھوں کی روایاتیں بھی ہوویں گی

وفا کی راہ پہ نسلیں ہماری گامزن ہوں گی
ہمارے عشق کی لب پہ حکایاتیں بھی ہوویں گی

کسی سے نہ کبھی امید رکھو دلنوازی کی
بڑھے گی گر توقع تو شکایاتیں بھی ہوویں گی

بنے گی بات کیسے جو تناؤ کم نہیں ہوگا
نبھے گی کس طرح جو بیچ میں ذاتیں بھی ہوویں گی

اگر ہم نفس امارہ کی باگیں تھام کے رکھیں
تو رب جی سوہنے کی پھر عنایاتیں بھی ہوویں گی

ہماری نین جھیلوں کا جو پانی اس کنے پہنچا
کھلیں گے پھول بھی صحرا میں برساتیں بھی ہوویں گی

جو دینا ہے تو عزت سے مجھے چاہت کے تحفے دو
وہ ہونگے اور جن ہاتھوں میں خیراتیں بھی ہوویں گی

ہم انساں ہی رہیں گے کہ ملائک بن نہیں سکتے
کچھ اچھی ہیں تو کچھ ہم میں غلط باتیں بھی ہوویں گی

جو اپنے نفس کو مٹی میں یکسر رول دیویں گے
یقیں رکھیں کہ پھر ان کی مداراتیں بھی ہوویں گی

صاحبزادی امۃ القدوس

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

عالمگیر دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں دو کروڑ سے زائد نئے پھل اور افضال الٰہی کے ایمان افروز نظارے

جماعت احمدیہ عالمگیر کے 113 ویں سال کے اہم واقعات کی جھلکیاں

2002ء میں تاریخ ساز سالانہ جلسے، تعمیر بیوت الذکر، کلاسز داعیان و نومبائعین اور خدمت خلق کا سفر

محمد محمود طاہر صاحب نائب ایڈیٹر الفضل

قسط اول

جنوری

4 جنوری: حضور انور نے وقف جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا۔

4 جنوری: چوہدری عزیز احمد صاحب سابق ناظر مال کی وفات بعمر 81 سال۔

6 جنوری: جماعت احمدیہ برازیل کا 9واں جلسہ سالانہ حاضری 115۔ اخبارات میں کوریج۔

10 جنوری: مکرم غلام مصطفی محسن صاحب آف پیر محل بعمر 55 سال راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔

13 جنوری: معروف شاعر و صحافی ایڈیٹر ہفت روزہ لاہور محترم ثاقب زیروی صاحب کی وفات بعمر 84 سال

13 جنوری: انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز IAAAE کے سالانہ کنونشن کا ربوہ میں انعقاد

14 جنوری: لینگوئج انسٹی ٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی تقریب تقسیم انعامات۔

23 جنوری: جماعت احمدیہ سویڈن کی طرف سے بین المذاہب سمپوزیم کا انعقاد 142 سویڈش اور 59 احمدیوں کی شرکت۔

26 جنوری: جماعت احمدیہ گانیوا (آئیوری کوسٹ) کا پہلا جلسہ سالانہ حاضری 570۔

29 جنوری: نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن ربوہ کے زیر انتظام آنکھوں کی پیوندکاری کے دو آپریشنز۔

31 جنوری: لجنہ اماء اللہ بھارت کے دفتر بیت النصرت قادیان کی افتتاحی تقریب۔

31 جنوری: کوٹائم کیرالہ میں جماعت احمدیہ کا بکسٹال۔

☆: احمدیہ ہسپتال ڈابو آسی غانا میں بلڈ بنک اور لیبارٹری کا افتتاح۔

☆: وانڈزورتھ میوزیم لنڈن میں "بیت الفضل لندن کی تاریخی حیثیت" کے عنوان پر معلوماتی نمائش کا انعقاد۔

☆: جماعت احمدیہ سیپو آئیوری کوسٹ کا پہلا جلسہ سالانہ حاضری 2339۔

فروری

11 فروری: اسلام آباد ٹلفورڈ کی ایک تقریب میں بشپ آف گلڈفورڈ کی شرکت۔

14 فروری: آکسفورڈ یونیورسٹی کے مشہور پروفیسر مائیکل انتھونی ڈمٹ کو حضور انور کی کتاب Rationality کا تحفہ دیا گیا۔

15 فروری: پاراکو ہیٹن میں نئی احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح۔ تقریب میں 500 افراد کی شرکت۔

15 فروری: برکینا فاسو کے بردمو ریجن کا جلسہ سالانہ 22 جماعتوں کے 350 نمائندگان کی شمولیت۔

15 تا 17 فروری: لیگوس سٹیٹ نائیجیریا کا دوسرا جلسہ سالانہ حاضری ایک ہزار۔ چار صد سے زائد نومبائع احباب کی شرکت۔

15 تا 17 فروری: خدام الاحمدیہ پاکستان کی نویں سالانہ علمی ریلی کا انعقاد 40 اضلاع کی 123 مجالس کے 329 خدام کی مقابلوں میں شرکت۔

16 فروری: اگوی ہیٹن میں احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح۔

19 فروری: محترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی وفات بعمر 83 سال

20 فروری: کٹک اڑیسہ میں جلسہ پیشوایان مذاہب اور پریس کانفرنس کا انعقاد۔ ذرائع ابلاغ میں تشہیر۔

21 فروری: جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے ہوسٹل نمبر 2 (نور ہاسٹل) کا سنگ بنیاد۔

25 فروری: حضور انور کی طرف سے اہل ربوہ کے لئے عیدالاضحیٰ کے موقع پر وسیع پیمانے پر دعوت طعام کا اہتمام۔ 2850 مرد و زن کی شمولیت۔

28 فروری: کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ خدام الاحمدیہ کا افتتاح، نئے رہائشی بلاک ایوان محمود کا سنگ بنیاد اور سرائے خدمت کی تزئین نو کا افتتاح۔

فروری: تنزانیہ میں مزید پانچ مقامات پر ہومیوپیتھک کلینکس کا قیام۔

مارچ

3 مارچ: لندن ریجن کے زیر اہتمام ADT کالج پٹنی میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد۔

6 تا 10 مارچ: بینن میں حضور کی ہدایت پر پہلا احمدیہ فٹ بال ٹورنامنٹ ہوا۔

7 تا 9 مارچ: انصار اللہ پاکستان کی چوتھی سالانہ سپورٹس ریلی 21 اضلاع کے 194 انصار کی شرکت۔

9 تا 10 مارچ: جماعت آئیوری کوسٹ کا 21واں جلسہ سالانہ 103 جماعتوں کے 1825 احباب کی شرکت۔

12 مارچ: لُکوکیلا (تنزانیہ) میں 'ربوہ' نام کے گاؤں اور نئی بیت الذکر کا افتتاح۔

14 تا 16 مارچ: خدام الاحمدیہ بھارت کے تحت قادیان میں فری آئی کیمپ 50 دیہاتوں کے 605 مریضوں کا معائنہ 35 آپریشنز۔

20 تا 25 مارچ: اس دوران جماعت احمدیہ کی مرکزی ویب سائٹ کو **لاکھوں** افراد نے وزٹ کیا۔

21 مارچ: بیت یادگار ربوہ کی توسیع و تزئین کا افتتاح۔

22 تا 24 مارچ: جماعت برکینا فاسو کا 13واں جلسہ سالانہ حاضری 4025۔

23 مارچ: بیت الحبیب جدید کوارٹرز تحریک جدید عقب پریس ربوہ کا افتتاح۔

23 مارچ: توسیع و تزئین بیت الانوار دارالصدر شمالی ربوہ کا افتتاح۔

23 مارچ: سرینام میں جلسہ یوم مسیح موعود اور نمائش کتب کا انعقاد۔

25 مارچ: مالدووا میں جرمنی کے وفد کے ذریعہ جماعت احمدیہ کا قیام۔

28 تا 30 مارچ: جماعت احمدیہ غانا کا 73واں جلسہ سالانہ۔

28 تا 30 مارچ: سیرالیون کے مشرقی صوبائی ہیڈ کوارٹر کینما (Kenema) کی زرعی نمائش میں جماعت احمدیہ کا بکسٹال ہزاروں کی تعداد میں تقسیم لٹریچر۔

29 تا 31 مارچ: جماعت احمدیہ پاکستان کی 83ویں مجلس مشاورت کا انعقاد۔

29 تا 31 مارچ: لجنہ اماء اللہ جزائر فجی کا سالانہ اجتماع 6 جماعتوں کی 132 لجنہ و ناصرات کی شرکت۔

29 تا 31 مارچ: مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا 30واں سالانہ اجتماع 750 کی نمائندگی۔

29 تا 31 مارچ: مجلس خدام الاحمدیہ بوآکے ریجن آئیوری کوسٹ کا سالانہ اجتماع حاضری 275۔

اپریل

4/اپریل: مدرسۃ الحفظ ربوہ کی دوسری سالانہ تقریب تقسیم اسناد

5 تا 11/اپریل: جونیئر نیشنل ٹیبل ٹینس میں منیب انور ورک ڈیفنس لاہور کی قیادت میں لاہور ٹیم نے گولڈ میڈل لیا۔

5 تا 6/اپریل: جماعت ٹانگا تنزانیہ کا دو روزہ صوبائی جلسہ چار صد سے زائد حاضری۔

12/اپریل: ممبئی میں سینئر کانگرس لیڈر سشیل کمار شندے اور ممبر پارلیمنٹ شولاپور کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

12 تا 21/اپریل: لجنہ اماء اللہ نیروبی کی دس روزہ تربیتی کلاس اور اجتماع۔

13 تا 15/اپریل: مجلس نابینا ربوہ کی سالانہ ریلی۔ دوسرے شہروں کی ٹیموں کی بھی شرکت۔

13/اپریل: اردو پنجابی کے معروف شاعر عبدالکریم قدسی صاحب کو ان کی کتاب "سردل" پر مسعود کھدر پوش ادبی ایوارڈ دیا گیا۔

14/اپریل: مجلس انصار اللہ صوبہ کرناٹک بھارت کا ایک روزہ اجتماع بمقام یادگیر۔

17/اپریل: احمدیہ کلینک منرو ویا لائبیریا کی خصوصی تقریب میں ڈپٹی ہیلتھ منسٹر کی شرکت۔

20/اپریل: انجمن تاجران ربوہ کا دوسرا سالانہ کنونشن منعقد ہوا۔

20، 21/اپریل: خدام الاحمدیہ نیانزا زون کینیا کا سالانہ اجتماع حاضری 144 خدام۔

21,20/اپریل: جماعت احمدیہ کینیڈا کی

26ویں مجلس شوریٰ 31 جماعتوں کے 141 نمائندگان کی شرکت۔

20/اپریل: لجنہ اماء اللہ کینیا کا سالانہ اجتماع۔

21/اپریل: وزیراعلیٰ مہاراشٹر ولاس راؤ دیش مکھ کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ۔

21/اپریل: بے گاؤں بھوٹان میں جماعت احمدیہ کی سالانہ کانفرنس۔

22/اپریل: تائیوانی جزائر فجی کی آٹھویں بیت الذکر بیت الجامع کا افتتاح۔

23 تا 28/اپریل: فری ٹاؤن سیرالیون میں قومی تجارتی میلے میں احمدیہ بکسٹال۔

25/اپریل: ٹریفک حادثہ میں ملک محمد داؤد صاحب مربی سلسلہ کی وفات بعمر 32 سال۔

26/اپریل: جماعت احمدیہ سکم صوبہ گنگوٹ بھارت کی سالانہ کانفرنس۔

28/اپریل: دارالسلام تنزانیہ میں یوم دعوت الی اللہ ایک لاکھ افراد تک پیغام پہنچایا گیا۔

29 تا 31/اپریل: جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا 18واں جلسہ سالانہ۔

مئی

یکم مئی: مجلس انصاراللہ ماریشس کے زیر انتظام یوم عطیہ خون منایا گیا۔ 65 احباب نے عطیہ دیا۔ نیشنل ٹی وی میں کوریج۔

4 مئی: ہوم منسٹر مدھیہ پردیش جناب دیوان چندر بھان سنگھ کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ۔

5 مئی: تعلیم الاسلام احمدیہ انسٹی ٹیوٹ ناصر آباد کشمیر بھارت میں یوم والدین کی تقریب ایک ہزار طلبہ سمیت والدین اور جماعتی عہدے داروں کی شرکت۔ ذرائع ابلاغ میں چرچا۔

5 مئی: احمدیہ بیت الذکر دارالامان مانچسٹر میں جلسہ سیرۃ النبیؐ سیک صد انگریز اور دوسرے مہمانوں سمیت 334 مرد و زن کی شرکت۔

6 مئی: مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ بھدرواہ کشمیر بھارت کا پہلا سالانہ اجتماع۔

7 تا 12 مئی: انٹرنیشنل بک فیئر آئیوری کوسٹ میں جماعت احمدیہ کے بکسٹال پر صدر مملکت لوراں باگبو کی آمد انہیں فرنچ ترجمہ قرآن اور حضور انور کی کتاب Rationality تحفہ میں دی گئی۔

10 مئی: بندیال کالونی کوٹلی آزاد کشمیر میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر روک دی گئی اور چار احمدیوں پر مقدمہ قائم کیا گیا۔

11 مئی: ڈامسٹیڈ ریجن جرمنی کی پہلی بیت الذکر ''نورالدین'' کا سنگ بنیاد۔

12 تا 23 مئی: حیدرآباد دکن میں خدام و اطفال کی تربیتی کلاسز۔

16 تا 30 مئی: خدام الاحمدیہ پاکستان کی 46ویں سالانہ تربیتی کلاس 39 اضلاع کی 216 مجالس کے 731 طلبہ شامل ہوئے۔

18، 19 مئی: انصاراللہ جرمنی کا 22واں سالانہ اجتماع حاضری 2232۔

19 مئی: میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل و سکالرشپ سکیم کی پہلی تقریب تقسیم انعامات انصاراللہ پاکستان کے ہال میں ہوئی۔

20، 21 مئی: صوبہ جموں کے شہر پونچھ میں جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد۔

23 مئی: جماعت احمدیہ ہماچل پردیش انڈیا کی پانچویں سالانہ کانفرنس بمقام جھجن، ذرائع ابلاغ میں تشہیر۔ حاضری تین ہزار۔ کثیر تعداد نو مبائعین کی تھی۔ نئی احمدیہ بیت الذکر کا افتتاح۔ میڈیکل کیمپس، گورنر اور وزیراعلیٰ کے پیغامات۔

23 تا 26 مئی: حیدرآباد دکن کا سالانہ اجتماع۔

24 مئی: مرشد آباد بھارت میں جلسہ پیشوایان مذاہب۔ احمدیہ وفد کی شرکت اور تقاریر۔ حاضری پانچ ہزار۔

25 مئی: جماعت احمدیہ کانگو کے کیری ریجن کا دوسرا جلسہ سالانہ 154 جماعتوں کے 13574 افراد کی شرکت۔

25، 26 مئی: جماعت احمدیہ برطانیہ میں 23ویں مجلس شوریٰ 120 ممبران سمیت کل 320 افراد کی شمولیت۔

26 مئی: بیت اقصیٰ قادیان میں جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد۔

26 مئی: مجلس اطفال الاحمدیہ و ناصرات واگاڈوگو برکینا فاسو کا پہلا سالانہ اجتماع 150 اطفال، 120 ناصرات اور 45 والدین کی شرکت۔

27 مئی: بیت اقصیٰ قادیان میں جلسہ یوم خلافت۔

27 مئی: خدام الاحمدیہ کے تحت ایوان محمود میں سیمینار یوم خلافت حاضری 1850 رہی۔

☆: عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ کی 9ویں تقریب تقسیم اسناد۔ 92 طالبات حفظ کر چکی ہیں اور 58 زیر تعلیم ہیں۔

30 مئی: گوردوارہ سنت نواس امرتسر میں بابا کھڑک سنگھ کی سالانہ برسی پر احمدی مربی کی شرکت اور تقریر۔

31 مئی تا 2 جون: جماعت جرمنی کی 21ویں مجلس شوریٰ۔

مئی: جماعت دھری ریلوٹ ضلع راجوری جموں میں سیرۃ النبیؐ کانفرنس۔ حاضری ایک ہزار۔ نو مبائعین سمیت غیر از جماعت احباب کی بھی شرکت۔

جون

2 جون: جماعت احمدیہ مینار برما کا جلسہ سیرۃ النبیؐ و یوم خلافت۔

6 تا 16 جون: سارا گوسا سپین کے سالانہ بک فیئر میں جماعت احمدیہ سپین کا بکسٹال۔

9 تا 23 جون: قادیان میں نو مبائعین کی پندرہ روزہ تربیتی کلاس۔ پنجاب، ہماچل، ہریانہ، اترانچل اور راجستھان سے وفود کی شرکت۔ حاضری طلبہ 221 اور طالبات 86 رہی۔

9 جون: احمدیہ بیت الذکر فلک نما حیدرآباد دکن کا افتتاح۔

9 تا 18 جون: سگ بنولی کانگڑہ ہماچل پردیش میں دس روزہ ''ہون یگیہ وست سنگ'' میں احمدی علماء کی تقاریر۔ اس موقع پر جماعت کی طرف سے دس روزہ فری میڈیکل کیمپ اور بکسٹال۔

16 جون: اجمیر میں بس سٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر جماعت احمدیہ کا بکسٹال لگایا گیا۔

16 جون: شملہ میں برہمو سماج کے جلسہ میں احمدیہ وفد کی شرکت۔

16 جون: احاطہ جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن میں محمود ہاسٹل کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

16 جون: جماعت شیفیلڈ برطانیہ کے تحت جلسہ ''یوم پیشوایان مذاہب''

21 تا 23 جون: مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا 23واں سالانہ اجتماع 3711 خدام، 1856 اطفال اور 1002 زائرین کی شرکت۔

23 جون: آسنور کشمیر بھارت میں محمود آباد احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد یہ آسنور کی پانچویں احمدیہ بیت الذکر ہوگی۔

28 تا 30 جون: جماعت احمدیہ امریکہ کا 53واں جلسہ سالانہ ہزاروں احمدیوں کے علاوہ 250 کے قریب معزز مہمان شخصیات کی شرکت۔

28 تا 30 جون: جماعت احمدیہ بلجیئم کا دسواں جلسہ سالانہ کل حاضری 641 رہی۔

29، 30 جون: مجلس خدام الاحمدیہ واگاڈوگو ریجن برکینا فاسو کا سالانہ اجتماع حاضری 1500۔

29، 30 جون: جماعت احمدیہ ساؤتھ افریقہ کا 38واں جلسہ سالانہ 9 ممالک کے نمائندگان و نو مبائعین کی شرکت۔

30 جون: حیدرآباد دکن میں مومن منزل سعید آباد میں نئی احمدیہ بیت الذکر کا سنگ بنیاد۔

جولائی

یکم تا 7 جولائی: تنزانیہ کے عالمی تجارتی میلہ سبعہ سبعہ میں جماعت احمدیہ کا بکسٹال، عارضی بیت الذکر کی تعمیر، لاکھوں افراد تک پیغام حق پہنچا۔

یکم تا 7 جولائی: جماعت احمدیہ کالیکٹ اور سونگڑھ انڈیا میں ہفتہ قرآن مجید منایا گیا۔

5 جولائی: دوران خطبہ جمعہ بیت الفضل لندن میں حضور انور کی طبیعت میں ضعف آیا جو خدا کے فضل سے جلد سنبھل گئی۔

5 تا 7 جولائی: جماعت احمدیہ کینیڈا کا 26واں جلسہ سالانہ دس ہزار سے زائد افراد کی شرکت۔

5 تا 7 جولائی: مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کا 15واں سالانہ اجتماع۔

7 جولائی: پہلے انگریز واقف زندگی محترم بشیر احمد آرچرڈ صاحب مربی سلسلہ کی لندن میں بعمر 83 سال وفات۔

12 تا 14 جولائی: جماعت احمدیہ انڈونیشیا کا جلسہ سالانہ دس ہزار سے زائد افراد کی شرکت۔

12 تا 14 جولائی: واقفین نو پاکستان (صرف دسویں جماعت کے طلبہ) کا دوسرا سالانہ اجتماع 28 اضلاع کے 165 واقفین کی شرکت۔

13 تا 14 جولائی: لجنہ اماء اللہ فرانس کا 16واں سالانہ اجتماع۔

19 جولائی: بیت السبوح فرینکفورٹ جرمنی میں جرمنی کی مرکزی لائبریری کا افتتاح۔

19 تا 21 جولائی: مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی 9ویں سالانہ علمی ریلی کا انعقاد 45 اضلاع کی 143 مجالس کے 450 اطفال کی شرکت۔

21 جولائی: واقفین نو صوبہ کشمیر بھارت کا دوسرا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔

23 جولائی: امیر جماعت احمدیہ امریکہ اور عالمی شہرت کے حامل ماہر اقتصادیات حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی امریکہ میں وفات بعمر 89 سال۔ 30 جولائی کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

26 تا 28 جولائی: جماعت احمدیہ برطانیہ کا 36واں جلسہ سالانہ۔

☆: خطبہ جمعہ سے حضور انور نے افتتاح فرمایا۔

☆: دوسرے دن مستورات سے خطاب بعنوان میاں بیوی کے حقوق و فرائض۔

☆: دوسرے روز کا خطاب افضال الٰہی اور جماعتی ترقیات کا بیان۔ 175 ممالک میں جماعت، 944 بیوت الذکر اور 138 مشن ہاؤسز ایک سال میں عطا ہوئے۔ اور 5498 مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا۔

☆: تیسرے روز دسویں عالمی بیعت 2 کروڑ چھ لاکھ 54 ہزار نئے افراد کی جماعت میں شمولیت۔

☆: تیسرے روز اختتامی خطاب بعنوان سیرت حضرت مسیح موعود۔

☆: جلسہ کی کل حاضری 19400 رہی۔

☆: حضور انور نے علالت کے باعث خطابات مختصر اور کرسی پر بیٹھ کر ارشاد فرمائے۔

☆: وزیراعظم برطانیہ سمیت متعدد ممالک کے سربراہوں کے پیغامات اور وزراء و ممبران پارلیمنٹ سمیت مقتدر شخصیات کے خطابات۔

☆: جلسہ پر پہلی بار ایف ایم ریڈیو پر جلسہ کی کارروائی نشر ہوئی۔

☆: جلسہ سالانہ برطانیہ کا تنزانیہ کے ٹی وی، ریڈیو چینلز اور اخبارات میں وسیع پیمانے پر چرچا۔

چند معروف اور تاریخی مقامات کا تعارف

ایک جیسے نام والے مقامات کے بارے میں ابہام دور کیا گیا ہے

مالی ...... مالے

تقریباً پونے پانچ لاکھ مربع میل پر محیط افریقی ملک مالی (Mali) صحرائے اعظم میں واقع ہے۔ اس کے شمال میں الجزائر، جنوب میں گنی، آئیوری کوسٹ اور برکینا فاسو، مشرق میں نائیجر اور مغرب میں سینی گال اور موریتانیا کے ممالک ہیں۔۔ دریائے نائیجر اس کے جنوب سے بہتا ہے۔ مالی کا دارالحکومت بماکو دریائے نائیجر پر واقع ہے اور اس کی آبادی آٹھ لاکھ سے زائد ہے۔ مغربی افریقہ کا تاریخی شہر ٹمبکٹو بھی مالی میں واقع ہے۔ مالی نے 20 جون 1960ء کو مالی فیڈریشن کے نام سے فرانس سے آزادی حاصل کی۔ اس وقت سینی گال بھی شامل تھا جو دو ماہ بعد الگ ہو گیا۔ اس کی آبادی ایک کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ سرکاری زبان فرانسیسی ہے اور بمبار اور سینوفو عوامی زبانیں ہیں۔ مالی کی نوے فیصد سے زائد آبادی مسلمان ہے۔

مالے (Male) جمہوریہ مالدیپ کا دارالحکومت ہے۔ اس کی آبادی نصف لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ مجمع الجزائر مالدیپ 1087 جزائر پر مشتمل ہے۔ جن میں سے 200 آباد ہیں۔ یہ مونگوں (مرجان) سے بنے جزیرے ہیں۔ مالدیپ 26 جولائی 1965ء کو برطانیہ کے قبضے سے آزاد ہوا۔ مالدیپ، بھارت کے جنوب مغرب میں بحر ہند کے اندر واقع ہے۔

ابادان ...... آبادان

ابادان (Ibadan) خلیج گنی کے ساحل پر واقع نائیجیریا کی مشہور بندرگاہ ہے۔ لاگوس کی بندرگاہ کے بعد یہ ملک کا دوسرا بڑا شہر ہے اور اس کی آبادی 12 لاکھ سے اوپر ہے۔ یہ تیل کی صنعت کا مرکز ہے۔

ایران کا شہر آبادان، عراق کی سرحد کے نزدیک شط العرب کے بائیں کنارے پر واقع ہے۔ یہ بھی تیل کی صنعت کا مرکز ہے۔ ایران عراق جنگ (1979-88ء) کے دوران اسے عراقیوں نے بار بار نشانہ بنایا۔ آبادان ایک دریائی بندرگاہ ہے۔ اس سے کچھ اوپر شمال میں دریائے کارون، شط العرب سے آملتا ہے۔ یاد رہے دریائے دجلہ (Tigris) اور دریائے فرات (Euphrates) کے ملاپ سے شط العرب بنتا ہے جس کا پانی خلیج فارس میں گرتا ہے۔

خلیج فارس یا خلیج عرب؟

دنیا کی زیادہ تر اٹلسوں میں اسے خلیج فارس لکھا جاتا ہے تاہم عرب ممالک اسے خلیج عرب کا نام دیتے ہیں اور اس پر مصر ہیں۔ ادھر ایرانی اسے روایتی طور پر خلیج فارس کہنے پر اصرار کرتے ہیں۔ شاہ ایران محمد رضا شاہ پہلوی۔ (دور حکومت 1941-79ء) تو اس معاملے میں اتنے متشدد تھے کہ ایک بار انہوں نے وزیر اعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو کی رعایتی قیمت پر تیل دینے کی درخواست صرف اس لئے مسترد کر دی کہ شاہ ایران کے بقول مسٹر بھٹو عرب حکمرانوں کو خوش کرنے کے لئے خلیج فارس (The Persian Gulf) کو صرف خلیج (The Gulf) کہہ کر پکارتے تھے۔ یاد رہے خلیج فارس کا نام ایران کے پرانے نام فارس (Persia) سے موسوم ہے۔ تقریباً ستر سال پہلے شاہ رضا خان پہلوی نے فارس کا نام بدل کر ایران رکھ دیا تھا مگر خلیج فارس ہنوز پرانے نام ہی سے موسوم چلی آ رہی ہے۔

خلیج فارس شط العرب کے دہانے سے لے کر مشرق میں آبنائے ہرمز تک پھیلی ہوئی ہے جہاں یہ خلیج عمان سے آملتی ہے اور خلیج عمان جنوب مشرق میں بحیرہ عرب سے متصل ہے۔ خلیج فارس کے شمال میں ایران واقع ہے۔ اس کے شمال مغرب میں عراق اور کویت کے ساحل ہیں اور مغرب میں سعودی عرب اور قطر اور جنوب میں متحدہ عرب امارات اور عمان واقع ہیں۔ اس کے جنوب مغرب میں جزیرہ بحرین ہے جسے اب ایک طویل پل کے ذریعے سعودی عرب کے ساحل سے ملا دیا گیا ہے۔ قطر، خلیج فارس میں ایک چھوٹا سا جزیرہ نما ہے۔

خلیج فارس کو اکثر صرف ''خلیج'' کہہ دیا جاتا ہے۔ بیسویں صدی عیسوی کے آخری ربع میں دو خلیجی جنگیں برپا ہوئیں۔ پہلی خلیجی جنگ (1979-88ء) ایران اور عراق کے مابین ہوئی۔ دوسری خلیجی جنگ (1990-91ء) میں ایک طرف کویت پر غاصبانہ قبضہ کرنے والے صدام حسین کا ملک عراق تھا اور مقابلے میں امریکہ، برطانیہ، فرانس، مصر، شام، سعودی عرب اور دیگر اتحادیوں کے لاؤ لشکر تھے۔ صدام حسین کی ضد اور ہٹ دھرمی سے عراق کو شکست ہوئی اور فروری 91ء کے اواخر میں اس کی فوجوں نے کویت خالی کر دیا اور اس کے ساتھ ہی مسئلہ فلسطین بحیرہ روم کی نذر ہو گیا۔ حالانکہ اس سے پہلے بعض فلسطینی رہنماء اسرائیل کو اٹھا کر بحیرہ روم میں غرق کر دینے کی باتیں کیا کرتے تھے۔ صدام حسین کی اس مہم جوئی کے بعد ہی یاسر عرفات اور ان کی تنظیم آزادی فلسطین نے مایوس ہو کر اسرائیل کی شرائط پر صلح کر لی۔

خلیج فارس یا خلیج عرب کو ''خلیج'' صرف شرق اوسط (Middle East) کے پس منظر میں کہا جاتا ہے۔ براعظم امریکہ کے پس منظر میں خلیج میکسیکو کو ''خلیج'' (The Gulf) کہہ دیا جاتا ہے۔ خلیج میکسیکو کے شمال میں ریاستہائے متحدہ امریکہ، مغرب اور جنوب میں میکسیکو اور مشرق میں غرب الہند (West Indies) کا ملک کیوبا واقع ہیں۔ اس خلیج سے نکلنے والی گرم پانی کی بحری رو، بحر اوقیانوس شمالی کو پار کر کے مغربی یورپ اور برطانیہ کے ساحلوں کے پاس سے بہتی ہے اور وہاں کی آب و ہوا کو شدید سرد ہونے سے بچاتی ہے، چنانچہ یورپ کے لئے اس انتہائی مفید بحری رو کو ''خلیجی رو'' کا نام دیا جاتا ہے۔

براعظم امریکہ اور امریکہ (یو۔ایس۔اے)

استعماری نقطہ نظر سے امریکہ کی نو دریافت کا سہرا اطالوی جہاز ران کرسٹافر کولمبس کے سر باندھا جاتا ہے جسے اسپین کے بادشاہ فرڈی ننڈ اور ملکہ ازابیلا نے ہندوستان کا بحری راستہ دریافت کرنے کے لئے تین بحری جہاز دے کر روانہ کیا تھا۔ کولمبس مغرب کی طرف بحر ظلمات (موجودہ بحر اوقیانوس) میں سوا دو ماہ کے مشکل سفر کے بعد 12 اکتوبر 1492ء کو ان جزائر میں پہنچا تھا۔ جنہیں آج اس کی غلط فہمی کے باعث جزائر غرب الہند یا ویسٹ انڈیز کہا جاتا ہے۔ لاطینی زبان میں ہندوستان کو ''انڈیز'' کہا جاتا تھا۔ کولمبس کا خیال تھا کہ وہ زمین گول ہونے کے باعث مغرب کی طرف سفر کرتے ہوئے مشرق میں ہندوستان آ پہنچے گا۔ اس کے حاشیہ خیال میں بھی نہیں تھا کہ بحر ظلمات کے آگے وسعت میں براعظم ایشیا کے لگ بھگ ایک نیا براعظم حائل ہے۔ وہ اپنے تیسرے سفر میں جنوبی امریکہ کے ملک وینزویلا کے ساحل تک پہنچا جہاں دریائے اورکانو کو بحیرہ کریبین میں گرتا ہے تاہم وہ مرتے دم تک یہی سمجھتا رہا کہ اس نے ہندوستان کے ''مغربی جزیرے'' دریافت کئے ہیں۔ اس لئے انہیں ویسٹ انڈیز کا نام دے دیا۔ ستم ظریفی یہ ہوئی کہ براعظم امریکہ کا نام بعد میں آنے والے پرتگالی جہاز ران امیر گو ویسپوسی کے نام پر امریکہ (America) رکھ دیا گیا۔

اگلی چند صدیوں میں یورپی طاقتوں نے شمال میں الاسکا سے لے کر جنوب میں آبنائے میجلن تک پھیلے ہوئے دنیا کے طویل ترین براعظم کی بندر بانٹ کر لی۔ اسپین، پرتگال، برطانیہ، فرانس اور نیدر لینڈ کے لوگوں نے ان مقامی باشندوں کو بے دخل کر کے نو آبادیاں بسا لیں جن کے سرخ رنگ کے باعث کولمبس نے انہیں سرخ ہندی (Red Indians) کا نام دیا تھا۔ وسطی اور جنوبی امریکہ میکسیکو اور جزائر غرب الہند زیادہ تر اسپین اور پرتگال کے تسلط میں آئے اس لئے انہیں مجموعی طور پر لاطینی امریکہ کہا جاتا ہے کیونکہ اسپینش اور پرتگیز دونوں زبانیں لاطینی الاصل ہیں۔ براعظم امریکہ کے مشرق میں بحر اوقیانوس (Atlantic) واقع ہے اور مغرب میں دنیا کا سب سے بڑا سمندر بحر الکاہل (Pacific) پھیلا ہوا ہے۔

شمالی امریکہ میں برطانیہ، فرانس، روس، نیدر لینڈ (ہالینڈ) اور اسپین در آئے تھے۔ شمال میں کیوبک کے علاقے پر فرانس نے تسلط جما کر اسے نیو فرانس کا نام دیا تھا۔ جسے جنگ ہفت سالہ (1756-63ء) میں برطانیہ نے ہتھیا لیا اور آج وہ کینیڈا کہلاتا ہے۔ برطانیہ نے مشرقی ساحل پر بھی تیرہ نو آبادیاں بسا رکھی تھیں اور نیدر لینڈ سے نیو ایمسٹرڈم چھین کر اس کا نام نیو یارک رکھ لیا تھا۔ ان تیرہ برطانوی نو آبادیوں نے 1776ء میں تاج برطانیہ کے خلاف بغاوت کر دی اور سات آٹھ سال کی جنگ کے بعد ریاستہائے متحدہ امریکہ (یو، ایس، اے) کے نام سے ایک نیا ملک وجود میں آ گیا جو آج دنیا کی واحد سپر طاقت ہے اور عرف عام میں اسے صرف ''امریکہ'' کہہ دیا جاتا ہے۔ بعد میں ریاستہائے متحدہ امریکہ نے مغرب کی طرف توسیع حاصل کر لی۔ کچھ ریاستیں میکسیکو سے جنگ لڑ کر ہتھیا لیں اور کچھ فرانس اور اسپین سے خرید لیں۔ الاسکا کی ریاست 1967ء میں روس سے خرید لی۔ 1898ء کی جنگ میں اسپین سے جزائر ہوائی، جزیرہ گوام، جزائر فلپائن اور ویسٹ انڈیز میں جزیرہ پورٹو ریکو چھین لئے تاہم فلپائن کو 1946ء میں آزادی دے دی اب ریاستہائے متحدہ امریکہ ہوائی سمیت پچاس ریاستوں پر مشتمل ہے۔ اس کے جھنڈے پر پچاس ستارے پچاس ریاستوں کی نمائندگی کرتے ہیں اور تیرہ پٹیاں ان تیرہ ریاستوں کی نمائندہ ہیں جنہوں نے ابتداء میں یو ایس اے کی تشکیل کی تھی۔

1901ء میں 51 میل لمبی نہر پانامہ کی کھدائی سے براعظم امریکہ باقاعدہ شمالی امریکہ اور براعظم جنوبی امریکہ میں بٹ گیا۔ براعظم شمالی امریکہ میں کینیڈا، ریاستہائے متحدہ امریکہ اور میکسیکو شامل ہیں۔ دنیا کا سب سے بڑا جزیرہ گرین لینڈ بھی جغرافیائی طور پر شمالی اور امریکہ کا حصہ ہے اور وہ ڈنمارک کے تسلط میں ہیں۔ اگرچہ گرین لینڈ تقریباً سارا برف پوش ہے۔ مگر اس کے جنوبی ساحلوں پر پائی جانے والی سبز سمندری کائی کے باعث اسے گرین لینڈ کا نام دے دیا گیا۔ وسطی امریکہ میں گوئٹے مالا، نکاراگوا، ہانڈوراس، بیلائز (سابق برطانوی ہاؤنڈوراس) کوسٹا ریکا، السالویڈور اور پانامہ شامل ہیں۔ اور براعظم جنوبی امریکہ میں کولمبیا، وینزویلا، پیرو، ایکویڈور، چلی، بولیویا، ارجنٹائنا، برازیل، پیراگوئے، یوروگوئے، گائیانا (سابق برطانوی گی آنا) اور سری نام (سابق ڈچ گی آنا) کے ممالک شامل ہیں۔ فرانسیسی گی آنا ابھی تک فرانس کے قبضے میں ہے۔

طالقان ...... ایل خان قلعہ

صوبہ تخار کا دارالحکومت طالقان ہے جسے ہمارے اردو اخبارات غلط طور پر تعلقانی لکھتے رہتے ہیں۔ ایران میں اسلامی انقلاب برپا ہونے پر آیت اللہ طالقانی کا نام سننے میں آیا تھا۔ ان کے آباء واجداد کا تعلق یقیناً افغانستان کے شہر طالقان سے ہوگا۔

چیچنیا میں جہاں مجاہدین روسی فوج سے برسر پیکار ہیں ایک قصبے کا نام اکثر سننے میں آتا ہے۔ وہ ہے ایل خان قلعہ، مگر ہمارے اخبارات اسے الخان کالا بنا دیتے

ہیں۔ایل خانی چنگیز خاں کی نسل سے ایک خانوادے کا نام ہے جنہوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد بھی عرصہ تک ایران، عراق اور کوہستان قاف کے علاقوں پر حکومت کی اور قلعہ معروف عربی لفظ ہے۔اسی طرح چیچنیا کی ہمسایہ روسی ریاست داغستان کے دارالحکومت کا نام مخاچ قلعہ ہے۔

کرغیز، کرغیزستان، گرجستان

چین، قازاقستان، ازبکستان اور تاجکستان سے گھرے ہوئے نوآزاد ملک کا نام کرغیز قوم کے حوالے سے کرغیزستان ہے جسے اخبارات میں بعض اوقات غلط طور پر کرغستان لکھ دیا جاتا ہے۔ 1991ء میں آزادی حاصل کرنے سے پہلے سوویت یونین کے دور میں یہ کرغیزیہ کہلاتا تھا۔ اس کا دارالحکومت بشکیک ہے۔ جنوب مشرق میں اس کی سرحد چین کے مسلم صوبہ سنکیانگ سے ملتی ہے۔کرغیزستان کی ستر فیصد آبادی مسلمان ہے 22 فیصد کے لگ بھگ روسی ہیں۔صدر مملکت عسکر آقائی ہیں جن کا نام روسی تلفظ کے باعث اکثر بگاڑ دیا جاتا ہے۔کرغیزستان سے ملتا جلتا نام گرجستان ہے جو دراصل جارجیا کا فارسی لفظ ہے۔ جارجیا نے بھی 1991ء میں روس سے آزادی حاصل کی۔یہ کوہ قاف میں واقع مسیحی اکثریت کا ملک ہے جس کی شمالی سرحد چیچنیا اور داغستان سے ملتی ہے۔ماضی کے مختلف ادوار میں گرجستان، ایران یا سلطنت عثمانیہ کا حصہ رہا تھا۔

(نوائے وقت میگزین 8 اکتوبر 2000ء)

مرسلہ: مرزا خلیل احمد قمر صاحب

تزک جہانگیری میں ایک شہاب ثاقب کا تذکرہ

ایک شہاب ثاقب کا تذکرہ مغل بادشاہ نورالدین محمد جہانگیر کی خودنوشت تزک جہانگیری میں بھی ملتا ہے۔ لکھا ہے:۔

اس زمانے کے عجیب وغریب واقعات میں جو ظہور پذیر ہوئے' وہ یہ ہے کہ 30 فروردین 1030ھ (1621ع) کو پرگنہ جالندھر کے کسی موضع میں صبح کو مشرق کی طرف سے نہایت مہیب شوروغل برپا ہوا- اتنا مہیب کہ قریب تھا کہ وہاں کے رہنے والوں کا اس وحشت افزا آواز سے دم گھٹ جائے-

اس شور وشغب کے دوران آسمان سے ایک روشنی زمین پر اترتی ہوئی معلوم ہوئی اس روشنی کو دیکھ کر لوگوں کو گمان ہوا کہ آسمان سے آگ کی بارش ہونے والی ہے- جب اس شور وشغب میں کچھ کمی ہوئی اور پریشان دلوں کو اس سراسیمگی اور وحشت سے کچھ سکون حاصل ہوا تو انہوں نے عامل- پرگنہ محمد سعید کے پاس ایک تیز رو قاصد بھیج کر اس سانحے کی اطلاع دی- وہ اسی وقت سوار ہو کر موقع پر پہنچا اور اس قطعہ زمین پر پہنچ کر اس نے اس جگہ کا معائنہ کیا- دیکھا کہ دس بارہ گز زمین عرض وطول میں اس طرح جل گئی تھی کہ وہاں سبزہ وگھاس کا نام ونشان باقی نہ رہا تھا- اس کے پہنچنے کے وقت تک بھی زمین میں حرارت وتپش باقی تھی' اس نے حکم دیا کہ اتنی جگہ کھود کر دیکھیں- چنانچہ زمین کھودی گئی' جس قدر بھی اس زمین کو کھودتے جاتے تھے' اسی قدر حرارت وتپش کا اثر اس قطعہٗ زمین میں بڑھتا ہوا معلوم ہوتا تھا' یہاں تک کہ زمین کو کھودتے کھودتے لوہے کا ایک تپتا ہوا ٹکڑا نکلا- یہ ٹکڑا اس قدر گرم تھا کہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ بھٹی سے ابھی نکالا گیا ہے- تھوڑی دیر کے بعد یہ لوہا ٹھنڈا ہوا- عامل پرگنہ اسے اٹھا کر اپنے گھر لے آیا اور اسے ایک تھیلی میں سربمہر کر کے میرے دربار میں بھیج دیا- جب وہ میرے پاس پہنچا تو میں نے حکم دیا کہ میرے سامنے اس کا وزن کیا جائے- اس کا وزن ایک سو ساٹھ تولے نکلا- پھر میں نے استاد داؤد کو حکم دیا کہ وہ اس لوہے سے ایک تلوار' خنجر اور چھری بنا کر میری خدمت میں پیش کرے- اس نے عرض کیا کہ یہ لوہا ہتھوڑے کی چوٹ نہیں کھاتا اور پھسل جاتا ہے- میں نے کہا تو اس صورت میں دوسرا لوہا اس کے ساتھ ملا کر یہ چیزیں بنائی جائیں- چنانچہ اس نے تین حصے برقی لوہا اور ایک حصہ دوسرا لوہا ملا کر دو تلواریں' ایک خنجر اور ایک چھری تیار کر کے پیش کیں- دوسرے لوہے کی آمیزش سے یہ لوہا جوہردار ہو گیا تھا- اس کی بنی ہوئی تلواریں شمشیر یمانی اور شمشیر جنوبی اصیل کی طرح خم ہو جاتی تھیں اور خم ہونے کا کوئی نشان ان پر نہیں رہتا تھا- پھر میں نے حکم دیا کہ ان کی کاٹ میرے سامنے آزمائی جائے- چنانچہ آزمائش پر ان کی کاٹ بہت اچھی نکلی- یہ کاٹ میں اصیل تلواروں کے برابر تھیں- میں نے ان میں سے ایک کا نام شمشیر قاطع اور دوسری کا نام برق سرشت رکھا- بے بدل خاں نے اس واقعے سے متعلق ایک رباعی کہہ کر پیش کی:

از شاہ جہانگیر جہاں یافت نظام
افتادہ بہ عہد او زبرق آہن خام
ز آں آہن شد بہ حکم عالمگیرش
یک خنجر و کارد با دو شمشیر تمام

''شعلہ برق بادشاہی'' اس کا مادہ تاریخ قرار پایا-

(تزک جہانگیری جلد دوم صفحہ 279 تا 281 ترجمہ و حواشی اعجاز الحق قدوسی ناشر مجلس ترقی ادب- 2 کلب روڈ لاہور اشاعت اگست 1970ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 34692 میں عائشہ عباس زوجہ محمد عباس احمد قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- طلائی زیورات وزنی 14 تولے مالیتی -/70000 روپے- 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامتہ عائشہ عباس زوجہ محمد عباس احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد عباس احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اعظم وصیت نمبر 30577

مسل نمبر 34694 میں آصف محمود احمد ولد چوہدری منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ (300+150) روپے ماہوار بصورت (جیب خرچ + تعلیمی وظیفہ) مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد آصف محمود احمد ولد چوہدری منظور احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد یونس مجوکہ ولد ملک محمود مجوکہ دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794

مسل نمبر 34695 میں رانا عبداللطیف خان ولد رانا محمد علی خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ساڑھے انسٹھ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- مکان برقبہ 10 مرلے واقع دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ مالیتی -/700000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد رانا عبداللطیف خان ولد رانا محمد علی خان دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یونس مجوکہ ولد ملک محمود مجوکہ دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 34697 میں عادل احمد ولد ماسٹر ظہور احمد قوم راجپوت پیشہ موٹر مکینک عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-11-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد عادل احمد ولد ماسٹر ظہور احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر ظہور احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اعظم وصیت نمبر 30577

دینی تعلیم کی رو سے قرآن پڑھنا اور پڑھانا ہم سب کا اولین فرض ہونا چاہئے-

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

AACP کی مجلس عاملہ

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کی مرکزی مجلس عاملہ برائے سال 2003-2004ء کے مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت عطا فرمائی ہے۔

چیئرمین: مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب
وائس چیئرمین: مکرم سید عزیز احمد صاحب
جنرل سیکرٹری: مکرم کلیم احمد قریشی صاحب
فنانشل سیکرٹری: مکرم سید عرفان احمد صاحب
آڈیٹر: مکرم مقبول احمد مبشر صاحب
ممبر (فیلو): مکرم ڈاکٹر وقار احمد صاحب
ممبر (فیلو): مکرم مرزا اعتراف احمد صاحب
ممبر (ممبر): مکرم مظفر احمد اعجاز صاحب
ممبر (ایسوسی ایٹس): مکرم وسیم احمد صاحب

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان عہدیداران کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے اور احسن رنگ میں مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)۔

(پیٹرن اے اے سی پی)

نکاح

مکرم عبدالغفار ڈار صاحب سیٹلائیٹ ٹاؤن غربی راولپنڈی لکھتے ہیں کہ مکرم تنویر احمد ڈار صاحب ابن مکرم منیر احمد ڈار صاحب اسلام آباد کا نکاح ہمراہ مکرمہ عطیۃ الرحمٰن صاحبہ بنت مکرم حافظ امیر حسین صاحب راولپنڈی بعوض مہر پانچ لاکھ روپے مورخہ 14 فروری 2003ء کو مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے ایوان توحید۔ راولپنڈی میں پڑھا۔ مکرم تنویر احمد ڈار صاحب حضرت حاجی عمر ڈار صاحب آف آسنور کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم نوید احمد چیمہ صاحب ولد مکرم محمد یوسف صاحب ساکن عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ مبشرہ مسرت صاحبہ بنت چوہدری مقبول احمد صاحب ساکن نصیر آباد غالب ربوہ بعوض مہر پچاس ہزار روپے مورخہ 15 فروری 2003ء مکرم مولانا صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا مکرمہ مبشرہ مسرت صاحبہ مکرم چوہدری محمود احمد انھوال کی نواسی اور نوید احمد چیمہ مکرم چوہدری محمد اسماعیل عزیز پور ڈگری کے پوتے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ڈاکٹرز کی خالی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں درج ذیل ڈاکٹروں کی آسامیاں خالی ہیں:-

میڈیکل آفیسر	ایک آسامی
سرجیکل رجسٹرار	ایک آسامی
گائنی رجسٹرار	ایک آسامی

جو ڈاکٹر صاحبان خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ/امیر صاحب جماعت کی سفارش سے دفتر ایڈمنسٹریٹر ارسال کریں۔ (متعلقہ شعبہ میں ہاؤس جاب ضروری ہے)

ان کو گریڈ 8285+310+4565 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار، 500 NPA روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس 1000 روپے ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب انچارج کمپیوٹر سیکشن دفتر روزنامہ الفضل ربوہ کے والد مکرم میاں محمد دین صاحب آف دارالفتوح ربوہ چند روز سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔

احباب جماعت سے موصوف کی جلد کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد امین صاحب سابق صدر حلقہ دارالذکر لاہور فالج کی وجہ سے بے ہوش ہیں

مکرم ظفر اللہ صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے آنکھ کا اپریشن کروایا ہے ابھی تک مکمل آرام نہیں آیا۔

مکرم ملک مبارک احمد صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔

ان سب کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

نکاح

مکرم عتیق احمد چیمہ صاحب ابن مکرم بشیر احمد چیمہ صاحب مرحوم ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ شمسہ داؤد صاحبہ بنت مکرم داؤد احمد چیمہ صاحب آف جرمنی مورخہ 17 جولائی 2002ء کو بعوض مہر بارہ ہزار پانچ صد یورو بیت القمر ربوہ میں محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے پڑھا مکرم عتیق احمد چیمہ صاحب اور مکرمہ شمسہ داؤد صاحبہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم چیمہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کے پوتا اور پوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

تحریک وقف زندگی و داخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق فرماتے ہیں:-

"میں جماعت کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان زندگیاں وقف کریں- ہر احمدی گھر سے ایک نوجوان ضرور اس کام کیلئے پیش کیا جائے- مدرسہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے ہر سال کم از کم پچاس طالب علم آنے چاہئیں- سو ہوں تو بہتر ہے-"

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد دیکھتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"جس تعداد میں جامعہ احمدیہ میں نوجوان داخل ہوتے ہیں اور باقاعدہ مربی بنتے ہیں اسے دیکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ ہماری ضروریات کے ہزارویں حصہ کو بھی پورا نہیں کرتے-"

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"آئندہ سو سالوں میں دین حق نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کیلئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں- ایسے واقفین زندگی چاہئیں جو خدا کی راہ میں حضرت محمد ﷺ کے غلام ہوں- ہر طبقہ زندگی سے کثرت کے ساتھ واقفین زندگی چاہئیں-"

جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کیلئے مجلس مشاورت 1961ء کا فیصلہ ہے کہ:

"ہر ضلع کی جماعت 250 چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے-"

امرائے اضلاع و صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ ذہین، ہونہار خدمت دین کا شوق رکھنے والے مخلص طلباء کو جامعہ احمدیہ میں بھجوانے کی کوشش فرمائیں- اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں زیادہ سے زیادہ برکت عطا فرمائے-

امیدواران کو ہدایت فرمائیں کہ وہ داخلہ کیلئے ابھی سے اپنی درخواست والد/سرپرست کی تصدیق کے ساتھ اور مقامی جماعت کے امیر صاحب/صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوائیں اور میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں-

درخواست میں نام- ولدیت- تاریخ پیدائش عمر اور مکمل پتہ درج کریں- واقفین نو حوالہ وقف نو بھی درج کریں-

امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں- روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں- دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں- جماعتی کتب خصوصاً سیرت النبی، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں اور خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں-

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ کیلئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا-

انٹرویو کیلئے معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کردیا جائے گا- امیدوار کا میٹرک میں کم از کم B گریڈ ہونا ضروری ہے- میٹرک پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس کیلئے عمر کی حد 19 سال ہے-

(وکیل الدیوان ربوہ)

بقیہ صفحہ 8

ایسوسی ایشن نے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف ہڑتال کر کے ملک بھر کو ڈیزل اور پٹرول کی سپلائی بند کر دی- سینکڑوں آئل ٹینکر ڈرائیوروں اور مالکان نے کراچی میں مظاہرہ کیا- ریلی نکالی اور رکاوٹیں کھڑی کر کے ٹریفک بند کردی- ٹینکرز ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا ہے کہ پٹرولم کی قیمتیں 2000ء تک واپس لائی جائیں ورنہ ہڑتال ختم نہیں ہوگی-

تعمیر نو افغانستان- 82 کروڑ ڈالر کی امداد- امریکہ نے افغانستان کی تعمیر نو کے لئے مزید 82 کروڑ ڈالر فراہم کرنے کا اعلان کیا-

عراق تعاون کے لئے تیار نہیں- اقوام متحدہ کے چیف اسلحہ معائنہ کار ہانس بلکس نے کہا ہے کہ عراق مکمل معائنہ کاری کے عمل میں مکمل تعاون کے لئے تیار نہیں- معائنہ کاری کے لئے عراق کی جانب سے مکمل تعاون کی ضرورت ہے- انہوں نے کہا کہ عراق کی موجودہ صورتحال خطرناک ہے- معائنہ سے متعلق سلامتی کونسل کے بعض ارکان کے مطالبے پر رپورٹ تیار کر لی ہے-

دنیا میں ہر جگہ جنگ ہوگی- عراقی صدام حسین نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے عراق پر حملہ کیا تو واشنگٹن کے خلاف جنگ کو پوری دنیا میں پھیلا دیا جائے گا- زمین آسمان اور پانی پر دنیا میں ہر جگہ جنگ ہوگی- امریکہ کو کس نے دنیا کا جج بنایا ہے- تلواروں اور ڈنڈوں سے بھی دشمن کا مقابلہ کریں گے-

بیلجیئم کا انکار- بیلجیئم نے دھمکی دی ہے کہ اگر امریکہ نے اقوام متحدہ کی اجازت کے بغیر عراق پر حملہ کیا تو وہ امریکی فوج کو اپنی فضائی حدود اور اہم بندرگاہ استعمال نہیں کرنے دے گا-

عراقی فورسز اور حکومت مخالف ارکان میں تصادم- بغداد میں مظاہرین اور عراقی سپیشل فورسز کے درمیان جھڑپوں میں درجنوں افراد ہلاک و زخمی ہو گئے- یہ ہلاکتیں اس وقت ہوئیں جب مظاہرین نے عراقی حکومت کو مسترد کرتے ہوئے اس کے خلاف نعرہ بازی کی- سینکڑوں افراد کو گرفتار کر لیا گیا-

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	19مارچ	زوال آفتاب	12-17
بدھ	19مارچ	غروب آفتاب	6-21
جمعرات	20مارچ	طلوع فجر	4-49
جمعرات	20مارچ	طلوع آفتاب	6-10

صدر جارج بش کا دھمکی آمیز خطاب- امریکی صدر بش نے گزشتہ روز پاکستانی وقت کے مطابق علی الصبح قوم سے خطاب کے دوران عراقی صدر صدام حسین کو ملک چھوڑنے کا الٹی میٹم دیا اور صدر صدام کے ملک نہ چھوڑنے کی صورت میں اعلان جنگ کیا- انہوں نے کہا کہ صدام حسین' ان کے اہل خانہ اور قریبی ساتھی 48 گھنٹوں میں عراق سے نکل جائیں ورنہ سلامتی کونسل کی قرارداد کے تحت نتائج کے لئے تیار ہو جائیں- دہشت گردوں سے دنیا کو خطرہ ہے اور یہ صدام کو غیر مسلح کرنے سے ہی ختم ہو گا- انہوں نے عراقی فوج کو وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ کوئی مہلک ہتھیار عوام یا کسی اور کے خلاف استعمال نہ کریں عراقی فوج اس وارننگ کو غور سے سن لے- ہم 1991ء سے اقوام متحدہ کے ساتھ کام کر رہے ہیں ہمارا اتحاد خوراک' دوائیں اور ایسا عراق دے گا جس کے پاس مہلک ہتھیار نہ ہوں- کمانڈر انچیف کے عہدے کے تحت یہ ذمہ داری ہے کہ ملک کو خطرے سے بچاؤں- ہم نے انٹیلی جنس سے معلوم کیا ہے کہ عراق کے پاس مہلک ہتھیار ہیں- اور صدر صدام حسین نے غیر مسلح ہونے سے انکار کیا ہے- صدام حملے کر سکتے ہیں لیکن ناکام ہوں گے-

سلامتی کونسل میں عراق کے خلاف قرارداد واپس- امریکہ' برطانیہ اور سپین نے عراق پر حملے کی اجازت کے لئے سلامتی کونسل میں پیش کی گئی اپنی قرارداد واپس لے لی ہے- اور یوں سفارتکاری کی کوششیں ختم کر دی ہیں اقوام متحدہ میں برطانیہ کے سفیر جری گرین سٹاک نے صحافیوں کو بتایا کہ تینوں ملک اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ سلامتی کونسل میں اتفاق رائے ممکن نہیں- گرین سٹاک اور ان کے امریکی ہم منصب جان نیگروپونٹ نے فرانس کا نام لئے بغیر کہا کہ سلامتی کونسل کے ایک رکن کی جانب سے ویٹو کی واضح دھمکی کے باعث قرارداد واپس لی گئی ہے- انہوں نے کہا کہ قرارداد کے سپانسرز عراق کو غیر مسلح کرنے کے لئے خود اقدامات کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں- ادھر فرانس نے کہا ہے کہ سلامتی کونسل کے ارکان کی اکثریت نئی قرارداد کے خلاف تھی اقوام متحدہ میں فرانسیسی سفیر جین مارک نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ' برطانیہ اور سپین کو اندازہ ہو گیا تھا کہ سلامتی کونسل ان کی قرارداد کے خلاف فیصلہ دے گی-

پاکستان' جمہوریہ چیک اور جرمنی کے عراق میں سفارتخانے بند- پاکستان' جمہوریہ چیک اور جرمنی نے جنگ کے خطرے کے پیش نظر عراق میں اپنے اپنے سفارتخانے بند کر دیے ہیں- سفیر اور سفارتخانے کے تمام عملے کو ملک واپس آنے کا حکم دیا ہے- جبکہ چین اور انڈونیشیا سمیت کئی ملکوں نے بھی اپنے سفارتکاروں کا بغداد سے انخلاء شروع کر دیا ہے- پاکستانی دفتر خارجہ کے ترجمان نے اے ایف پی کو بتایا کہ بغداد میں تقریباً تمام ملکوں کے سفارتخانے بند ہو چکے ہیں اس لئے ہمیں یہ اقدام کرنا پڑا- تاہم اسلام آباد سے عراقی سفارتکاروں کو نہیں نکالا جائے گا-

آئندہ برسوں میں پاکستان تجارتی سرگرمیوں کا مرکز ہو گا- صدر مشرف نے کہا ہے کہ لاہور کے نئے ائر پورٹ کی تعمیر سے معاشی اور تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہو گا اور مسافروں کو جدید ترین سہولتیں حاصل ہوں گی- انہوں نے کہا پاکستان اس خطے میں بڑی اہمیت کا حامل ملک ہے- ائر پورٹس کی غیر معمولی اہمیت ہوتی ہے غیر ممالک کے افراد جب کسی ملک میں آتے ہیں تو وہ ائر پورٹ کی عمارت دیکھ کر اس ملک کے بارے میں بنیادی تاثر لیتے ہیں- اقتصادی ترقی کے ساتھ ساتھ ملک میں نئے ائر پورٹس کی تعمیر اور ان میں توسیع کا کام ہو گا- اسلام آباد اور گوادر کے ائر پورٹس بنیں گے- یہ منصوبہ 150 ملین ڈالر کا ہے انہوں نے کہا لاہور ائر پورٹ کی یہ عمارت جدید اور قدیم طرز تعمیر کا حسین امتزاج ہے اس کے ڈیزائن میں مغل طرز تعمیر جھلکتا ہے- انہوں نے کہا 2015ء تک یہ عمارت 6 ملین مسافروں کے لئے موزوں ہے- پاکستانی معیشت بحران سے نکل آئی ہے آئندہ برسوں میں پاکستان تجارتی سرگرمیوں کا مرکز ہو گا- وہ لاہور میں 10 ارب روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے جدید علامہ اقبال انٹرنیشنل ائر پورٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے-

صوبوں کو خودمختاری دی جائے- گورنر سندھ نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم کی جانب سے 1940ء کی قرارداد پر عمل درآمد کے مطالبہ کا غلط مطلب لیا گیا ہے- ہم تو اس کی سپرٹ کے مطابق صوبوں کی خود مختاری کے خواہاں ہیں اس پر ڈائیلاگ ہونا چاہیں- صوبوں کے مسائل سامنے ہیں-

حکومت اپوزیشن سے مذاکرات کے لئے تیار ہے- وفاقی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ حکومت ایل ایف او سمیت تمام مسائل پر اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات کے لئے تیار ہے- تاہم ایل ایف او کے تحت الیکشن جیت کر پارلیمنٹ کا حصہ بننے والوں کو اس کی مخالفت نہیں کرنی چاہئے- انہوں نے کہا عراق پر حملے کے لئے امریکہ کی حمایت نہ کرنے کا فیصلہ حتمی ہے- تاہم ملکی سالمیت اور خودمختاری کے تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے کسی بھی کردار کا حتمی فیصلہ پارلیمنٹ کرے گی-

تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف آئل ٹینکروں کی ہڑتال- آئل ٹینکرز اونرز

باقی صفحہ 7 پر

میڈیکل (M.B.B.S) میں زیر تعلیم

طلباء وطالبات فوری متوجہ ہوں

پاکستان بھر کے تمام میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم تمام احمدی طلباء وطالبات خواہ وہ کہیں بھی زیر تعلیم ہوں کے کوائف کی فوری ضرورت ہے۔ اس لئے ان تمام احمدی طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اپنے اپنے مندرجہ ذیل کوائف سے نظارت تعلیم کو آگاہ کریں۔

کوائف:

1۔نام (طالب علم رطالبہ علم)
2۔ولدیت مع ایڈریس گھر (فون نمبر اگر ہے)
3۔کالج کا نام
4۔کون سے سال میں زیر تعلیم ہیں
5۔موجودہ اڈریس (برائے رابطہ)
6 ٹیلیفون نمبر اگر ہے

(جو طلباء طالبات کوائف بھجوا چکے ہیں وہ دوبارہ نہ بھجوائیں) (نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم منور احمد جہ صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع کراچی میں بھیج رہا ہے-

1-توسیع اشاعت الفضل
2-وصولی چندہ الفضل وبقایا جات-
3-ترغیب برائے اشتہارات

(مینیجر الفضل)

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ- فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم دستیاب ہے
خان ڈیری انڈسٹریز
پروپرائٹر: پروفیسر سعید اللہ خان
38/1 دارالفضل نزد چونگی نمبر 3 ربوہ فون 213207

اطلاع عام
ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مکان نمبر 5/30 دارالرحمت شرقی حلقہ دارالبرکات کے مرزا اسماعیل سے منصور احمد شاہد ولد ٹھیکیدار عبدالرزاق سودا منظور ہو چکا ہے۔ اگر کوئی شخص سودے پر سودا یا مختارنامہ حاصل کرنے کی کوشش کرے گا وہ خود اپنے نقصان کا ذمہ دار ہوگا۔
ٹھیکیدار عبدالرزاق سکنہ دارالبرکات ربوہ

احمد کیٹرنگ اینڈ ٹینٹ سروس
خوشی کے مواقع پر مناسب ریٹ کے ساتھ نئی ورائٹی دستیاب ہے-
غمی کے موقع پر پہلے دن کے سامان کی چارجنگ (فری)
172-173 بنک سکوائر مارکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور
فون:5832655 موبائل:0303-7558315

دعا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
مطب ناصر دواخانہ ربوہ
ہمدردانہ مشورہ - کامیاب علاج - فہرست ادویہ مفت طلب کریں
TEL: 04524-211434, FAX: 213966

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ فون- 214750
اقصیٰ روڈ فون- 212515
SHARIF JEWELLERS

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29